E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - B.Ed

Paper : **1.3 Assessment for Learning**

Module Name/Title : **Test, Measurement & Evaluation. Part-2**

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	DDE SLM
PRESENTATION	Prof. Sajid Jamal
PRODUCER	Obaidullah Raihan

IMC MANUU
Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

اکائی-1 احتساب اور تعین قدر کا مجموعی جائزہ

Unit-1 Overview of Assessment and Evaluation

1.1 تمہید(Introduction)

1.2 مقاصد(Objectives)

1.3 اصطلاحات کے معنی اور مفہوم

1.3.1 جانچ (Test)

1.3.2 امتحان(Examination)

1.3.3 احتساب(Assessment)

1.3.4 پیمائش(Measurement)

1.3.5 تعین قدر(Evaluation)

1.4 احتساب کی درجہ بندی(Classification of Assessment)

1.4.1 احتساب کی درجہ بندی(Classification of Assessment)

1.4.2 تشکیلی اور تلخیصی (Formative & Summative)

1.4.3 معیاری حوالہ جاتی جانچ اور اُصولی حوالہ جاتی جانچ
Norm - Referenced Test (NRT) and Criterion - Referenced Test (CRT)

1.4.4 پیئر اسسمنٹ (Peer Assessment)

1.4.5 مسلسل اور جامع تعین قدر(Continuos Comprehansive Evaluation)

1.4.6 گریڈنگ سسٹم(Grading System)

1.5 اکتساب کا احتساب اور احتساب برائے اکتساب(Assessment of Learning and Assessment for Learning)

1.6 یاد رکھنے کے نکات (Points to Remember)

1.7 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercises)

1.8 سفارش کردہ کتابیں(Suggested Books)

1.1 تمہید(Introduction):-

احتساب ڈاٹا اکٹھا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ احتساب کے ذریعہ اساتذہ اپنی تعلیمی کارکردگی اور طلباء کی اکتسابی حصولیابی پر مبنی ڈاٹا اکٹھا کرتے ہیں تو یہ بجا نہ ہوگا۔ اس ڈاٹا کو جمع ہونے کے بعد اس کے تجزیہ سے طلباء کے تعلیمی حصولیابی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

اکتساب اور تعین قدر، تعلیمی سرگرمیوں کا لازم وملزوم جز ہے۔ اکتساب کے بغیر تعلیمی نصاب اور درجہ جماعت کی تعلیمی سرگرمیاں نامکمل ہیں۔ اکتسابی عمل کو براہ راست سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ تعین قدر کی منصوبہ بندی کی نظر ثانی کی جائے اور اس کی پیچیدگیوں کو سمجھا جائے۔ مؤثر اکتسابی عمل کو انجام دینے کے لیے اکتساب کے مختلف طریقوں کا جاننا اور اسے مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کی صلاحیت کا ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا استاذ سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ تشخیص کے نتیجہ کی مدد سے درجہ جماعت کی تعلیمی واکتسابی سرگرمیوں کو حالات اور وقت کے ضرورت کے مدنظر خاطر خواہ تبدیل کرنے کے اہل ہوں۔ تحقیقات اور تجربات کی روشنی میں یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ طلباء کی تعلیم کو اُسی وقت استقامت ملتی ہے جب اکتساب اور احتساب واضح مقاصد پر مبنی ہوتے ہیں۔ اکتسابی اور احتسابی عمل کو مزید بہتر بنانے کے لیے ان نکات کو ذہن میں رکھنا لازم ہے۔

- ☆ طلباء کے اکتسابی ضروریات کی روشنی میں تدریسی عمل اور احتساب کو انجام دینا۔
- ☆ طلباء تعلیمی عمل میں شامل ہوں۔
- ☆ احتسابی معلومات اور تدریسی عمل کے درمیان مطابقت ہو۔
- ☆ والدین اپنے بچوں کی تدریسی اہلیت سے باخبر ہوں اور اسکول وانتظامیہ کی مدد سے بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہوں۔
- ☆ طلباء، والدین اور عوام الناس کا تعلیمی نظام میں اعتماد ہو۔

تشخیص اور تعین قدر کا مقصد طلباء کو تدریسی واکتسابی حصولیابی سے آگاہ کرنا ہے۔ نہ کہ اس بات کو بتانا کہ انہوں نے کونسی چیزیں حاصل نہیں کیں۔ اساتذہ کی سرپرستی میں یہ عمل پیشہ وارانہ صلاحیت کے فروغ میں مدد فراہم کرتا ہے اور فراہم شدہ فیڈ بیک کی مدد سے اساتذہ اپنے تدریسی طریقہ کار کو مؤثر اور پیشہ وارانہ صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں۔ لہٰذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ تشخیص اور تعین قدر کا درس وتدریس کے تمام پہلوؤں پر خاطر خواہ اثر پڑتا ہے۔ اس سے تدریسی عمل کو منظم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے ذریعہ سے کسی بھی پروگرام کی کمیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے اور اسے بہتر بنانے کے اقدام اٹھائے جاتے ہیں۔ اس کی مناسبت، منصوبہ بندی اور عمل آوری کسی بھی پروگرام کے مقاصد کی حصولیابی کا ضامن ہوتا ہے۔

1.2 مقاصد(Objectives):-

اس اکائی کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ مہارت، علم، رویے اور اقدار پر مبنی مخصوص مقاصد کی وضاحت کر سکیں۔

2۔ مواد یا تدریس کی تکنیک کو منتخب کرنے اور منظم کرنے کے اہل ہو سکیں۔

3۔ مقاصد کی تکمیل کے تعین کے لیے بنیاد کی تلاش میں کامیاب ہو سکیں۔

4۔ طے شدہ خاکہ کی مناسبت سے اکتسابی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے اہل ہوں۔

5۔ تعین قدر کے مختلف طریقوں میں تفریق اور ضرورت کے مطابق اسے استعمال کرنے کے قابل ہوں۔

1.3 اصطلاحات کے معنی اور مفہوم:-

تعلیمی میدان میں جانچ، احتساب، پیمائش اور تعین قدر کا استعمال طلباء کے ذریعہ تفویض شدہ مواد کی تشکیل، مقاصد کی حصولیابی کے تعین کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ بچوں نے کس حد تک طے شدہ معیارات اور مہارات کو حاصل کیا ہے۔ ماہرین تعلیم مندرجہ بالا اصطلاحات کے درمیان بخیر خوبی تفریق کرتے ہیں جس کے ذریعہ ان کو سمجھنا اور عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

1.3.1 جانچ (Test) :

طالب کے معلومات کی سطح کو جانچنے اور ان کے ذریعہ چیزوں کو سمجھنے کی لیاقت کو معلوم کرنے کو جانچ کہا جاتا ہے۔ بارو اور میک گی کے مطابق ٹسٹ ایک ایسا آلہ یا طریقہ کار ہے جسے طالب علم جواب حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کی مدد سے یہ طے کرتے ہیں کہ ان میں چند خصوصیات مثلاً فٹنس، مہارت، علم وفہم اور اقدار موجود ہیں یا نہیں۔ جانچ کے مختلف اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ تشخیصی جانچ (Diagnostic Test): اس جانچ کے ذریعہ یہ جاننے کی کوشش کی جاتی ہے کہ طلباء کن چیزوں سے واقف ہیں اور کس سے نہیں۔ اس قسم کے جانچ کا انعقاد کسی بھی پروگرام کے شروع کرنے سے پہلے کی جاتی ہے۔ یہ جانچ ان مضامین پر نظر ثانی کرتا ہے جسے مستقبل قریب میں شامل کیا جانا ہے۔

☆ تشکیلی جانچ (Formative Test): اس طرح کے جانچ کا استعمال تعلیمی سرگرمیوں کے دوران کیا جاتا ہے جس کی مدد سے طلباء کی تعلیمی ماحصل کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ پوری تعلیمی سرگرمیوں کے دوران اسے کئی مرتبہ استعمال کیا جاتا ہے جس سے اس کا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ طلباء کے فہم اور پیش کرنے کے طریقہ میں کتنی تبدیلی رونما ہوئی۔

☆ بنچ مارک (Bench Mark): اس جانچ سے یہ جاننے کی کوشش کی جاتی ہے کہ طلباء نے مواد پر پوری طرح سے عبور حاصل کیا ہے یا نہیں اس طرح کے جانچ کا استعمال پروگرام کے دوران اور پروگرام کے آخر میں کیا جاتا ہے اور اس سے یہ جاننے کی کوشش کی جاتی ہے کہ کیا طے شدہ مدت میں مواد کو جزوی یا مکمل طور پر پورا کیا گیا ہے۔

☆ تلخیصی جانچ (Summative Test): اس جانچ کے ذریعہ سے یہ جاننے کی کوشش کی جاتی ہے کہ طلباء نے کس حد تک مواد کو پڑھا اور سمجھا ہے۔ اس جانچ کو پروگرام کی تکمیل کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے۔ یہ Bench Mark Test کی طرح کا ہی جانچ ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ایک مخصوص یونٹ کی جانچ کے بجائے اسے پورے تعلیمی سال کے دوران پڑھائے گئے مواد کو جانچنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

فوائد:

تعلیمی معلومات کی خلاء کو جاننا

طلباء میں مزید پڑھائی کا رجحان پیدا کرنا

معلومات کو منظم طریقہ سے آئندہ پیش کرنے میں مدد کرنا

معلومات کو منتقل کرنے میں آسانی فراہم کرنا

پڑھائی میں اضافی رجحان پیدا کرنا

اساتذہ کو Feed Back فراہم کرنا

1.3.2 امتحان (Examination):

امتحان ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعہ سے طے شدہ علاقہ میں طلباء کے علم ومہارت کی رسمی آزمائش کی جاتی ہے۔ طلباء کے علم وصلاحیت کو جانچنے کی کوشش کرتا ہے۔ انگریزی کی کولنس لغت (Collns Dictionary) کے مطابق ''امتحان ایک رسمی آزمائش ہے جس سے کسی خاص موضوع میں طلباء کے علم

اور صلاحیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے''۔امتحانات مختلف مراحل پر تمام سال منعقد کیے جاتے ہیں۔

سمسٹر امتحان (Semester Examination):

سمسٹر سسٹم میں ایک سمسٹر کا کورس پورا ہو جانے پر طلبہ کا اندازۂ قدر کیا جاتا ہے۔تعلیمی سیشن دو سمسٹر پر مشتمل ہوتا ہے۔پہلے سمسٹر کے کورس کا اندازۂ قدر دوسرے یا پھر اس کے بعد کسی سمسٹر میں نہیں کیا جاتا جبکہ ششماہی امتحان یا وقفہ جاتی (Periodic) ٹیسٹوں میں پڑھائے گئے کچھ حصے سالانہ امتحان میں دوبارہ بھی شامل کر لیے جاتے ہیں۔

وقفہ جاتی ٹسٹ (Periodic Tests):

ایک مقررہ مدت کی پڑھائی کے بعد طلباء کی تعلیمی کامیابیوں کو وقفہ جاتی ٹیسٹوں کے ذریعے اندازہ لگایا جاتا ہے یہ مدت ایک مہینہ یا دو مہینہ کی ہوتی ہے۔کچھ اسکولوں میں یہ وقفہ جاتی ٹیسٹ، ماہانہ (Monthly) ٹیسٹ یا ٹرمنل ٹیسٹ بھی کہلاتے ہیں ان ٹیسٹوں کے مقاصد دوگانہ ہیں۔(i) طلباء کی کامیابیوں سے متعلق، استاد اور طلباء دونوں کو بازرسی (Feed Back) کی فراہمی اور (ii) کمزوریاں دور کرنے میں طلباء کی مدد۔یہ ٹسٹ تعین قدر کی تشکیلی نوعیت (Formative Nature) کے حامل ہیں اور وقفہ وقفہ کے بعد ان کو منعقد کیا جاتا ہے۔

ششماہی امتحان (Half Yearly):

اس قسم کے امتحان آدھا سیشن پورا ہونے کے بعد لیے جاتے ہیں اور ان سے طلباء کے تعلیمی پہلو کا امتحان مقصود ہوتا ہے۔وقفہ جاتی ٹیسٹوں میں جو کارکردگی طلباء نے کی ہے ششماہی امتحان میں اس کو بھی معلوم کیا جاتا ہے۔اس کا مقصد بھی دوگانہ ہے:(i) ایک تو بچوں کی کارکردگی کا اندازہ اور (ii) دوسرے ان کی خامیوں کی اصلاح۔

ششماہی امتحان کا مطلب یہ نہیں ہے کہ نصاب کا وہ حصہ بس پورا ہو گیا اور اس کا اب امتحان نہیں ہوگا۔

سالانہ امتحان (Annual Examination):

یہ ایک تعلیمی سیشن یا ایک سال کے مکمل ہونے پر کرائے جاتے ہیں۔ان سالانہ امتحانات کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ ایک سال میں بچوں کی تعلیمی کارکردگی کیسی رہی اور ان کی کیا پیشرفت رہی۔سالانہ امتحانات کے اہم مقاصد حسب ذیل ہیں۔

(i) گریڈ دینا (Grading) (ii) سرٹی فیکٹ دینا (Certification) (iii) اگلی کلاس یا اسٹینڈرڈ میں ان کو ترقی دینا۔اس سلسلے میں سالانہ امتحان کے نتائج کے علاوہ وقفہ جاتی ٹیسٹ اور ششماہی امتحان کی کارکردگی کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔

1.3.3 احتساب (Assessment):

احتساب سے ہماری مراد وہ تمام اعمال، طریقے اور آلات ہیں جو طلباء کی کامیابیوں کی پیمائش کے لیے تیار کیے جاتے ہیں جبکہ وہ یعنی طلباء کسی تعلیمی یا تدریسی پروگرام میں مشغول ہوں۔اندازہ قدر کا خاص تعلق اس بات کا پتہ لگانے سے ہے کہ پروگرام کے مقاصد کس حد تک پورے ہوئے۔انگریزی اصطلاح Assessment کو اکثر Evaluation اور Measurement کے متبادل کے روپ میں بھی استعمال کر لیا جاتا ہے۔دراصل Assessment (جس کے لیے ہم نے ''احتساب'' کی اصطلاح استعمال کی ہے)۔کا مفہوم تعین قدر (Evaluation) کے مقابلہ میں محدود اور پیمائش (Measurement) کے مقابلہ میں وسیع تر ہے۔لفظ ایسس (Assess) کا اشتقاقی مفہوم ''پاس بیٹھنا'' یا فیصلہ کرنے میں مدد کرنا'' ہے۔تعین قدر (Evaluation) کے مطالعہ کے وقت مناسب یہ ہے کہ ہم احتساب (Assessment) کی اصطلاح کو ڈاٹا (Data) کی فراہمی نیز Data کو قابل توضیح شکل میں مرتب و مدون کرنے تک محدود رکھیں۔ایسا کرنے پر اس احتساب (Assessment) کی بنیاد پر فیصلے کیے جاسکتے ہیں۔

ہم سیکنڈری بورڈ کے ذریعے اسکولی بچوں کے ٹسٹ کی مثال لیتے ہیں۔ ریڈنگ ہو یا رائٹنگ، سائنس ہو یا کوئی دوسرا تعلیمی شعبہ ان سبھی میں ٹسٹ لیے جاتے ہیں پھر اس معلومات کی بنیاد پر جو سیکنڈری بورڈ فراہم کرتا ہے، ماہرین تعلیم، سماجی اور سیاسی رہنما اس تعلیمی نظام کی اثر آفرینی کے بارے میں فیصلے کرتے ہیں۔ اس طرح جیسا کہ ہم نے تعریف کی احتساب یا اندازہ قدر (Assessment)، تعین قدر (Evaluation) کے بارے میں فیصلے لینے سے پہلے کا مرحلہ ہے مثال کے طور پر یہ فیصلہ کرنا کہ کسی تعلیمی پروگرام کو جاری رکھا جائے، اس میں سدھار کیا جائے یا اس کو سرے سے ختم کر دیا جائے ایسس مینٹ (Assessment) کے ذیل میں آتا ہے۔

لہٰذا اندازہ قدر/احتساب، علم، مہارت، رویوں اور عقائد کو مستحکم کرنے کا ایسا عمل ہے جس کے ذریعہ عام طور پر حاصل شدہ مواد کو ناپا جاتا ہے۔ احتساب کا مقصد درس و تدریس کو بہتر بنانا ہے نا کہ صرف فیصلہ کرنے کے۔ تعلیمی تناظر میں احتساب معلومات کے جمع کرنے، ریکارڈنگ، اسکورنگ اور تشریح کرنے کے عمل کو کہتے ہیں۔

1.3.4 پیائش (Measurement):

پیائش کا مقصد خاص طور پر ڈاٹا Data اکٹھا کرنا ہے جیسے امتحان میں طلبا کا اسکور وغیرہ۔ پیائش، اشیاء کے طبعی خواص جیسے لمبائی Length اور کمیت (Mass) وغیرہ کو ناپنے کا عمل ہے۔ اس طرح طرز عمل (Behaviour) سے مربوط سائنس میں، اس کا تعلق Neuroticism جیسی نفسیاتی خصوصیات اور مختلف اشیاء مدرکہ کے تئیں ہمارے طرز عمل سے ہے۔ پیائش کسی طالب کے ذریعہ انجام دیے گئے مفوضہ کام کے ایک اسکور (مثال کے طور 33/50) کو اسیس کرنا ہے۔ اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ تعین قدر (Evaluation) میں اندازہ قدر اور پیائش دونوں شامل ہیں۔ یہ ایک وسیع تر اصطلاح ہے جو اندازہ قدر اور پیائش (Assessment and Measurement) دونوں کو حاوی ہے۔ اس کو درج ذیل شکل کے ذریعہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح تعین قدر کا عمل بہت جامع، موثر اور تدریس و اکتساب کے لیے بہت ضروری بھی ہے اور مطلوب بھی ہے۔ ذیل میں ہم کچھ ایسی اصطلاحات کی ضرورت اور استعمال کی وضاحت کریں گے جو اسکولوں میں تعین قدر (Evaluation) کے سیاق وسباق میں استعمال کی جاتی ہیں۔

R.N.Patel کے مطابق پیائش ایک ایسا عمل ہے جس میں اقدار کی تفویض شامل ہوتی ہے اور جس کے ذریعہ سے کسی بھی جانچ میں مقدار کو شامل کیا جاتا ہے۔ مثلاً درجہ جماعت میں بچوں کی کارکردگی کے تعین میں انفرادی نمرات کی پیائش اور مقداری طور پر اس کا اظہار شامل ہے۔ اگر کسی طلباء نے ریاضی میں 80 نمبرات حاصل کئے ہیں تو اسے کوئی اور معنی اور مفہوم اخذ نہیں کیا جا سکتا۔

1.3.5 تعین قدر (Evaluation):

تدریسی عمل میں تعین قدر نا گزیر عمل ہے۔ یہ درجہ جماعت اور حقیقی زندگی میں مختلف معاملات کے بارے میں فیصلہ کرنے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ فیصلہ سازی کے اس عمل میں تعین قدر کی حیثیت ایک لازمی عنصر کی ہے۔ تعین قدر سے استاد کو طلباء کی کارکردگی اور تعلیمی کامیابیوں کو جانچنے اور پرکھنے کے مواقع میسر ہوتے ہیں۔ یہ عمل درس و تدریس کے دوران درجہ جماعت میں کچھ اور اہم امور بھی انجام دیتے ہیں۔ مثلاً

- ☆ درجہ جماعت کے مقاصد کو پورا کرنا۔
- ☆ طلبہ کی آموزشی مشکلات کا اندازہ کرنا۔
- ☆ آموزشی سرگرمیوں کے لیے طلباء کو گروپوں میں بانٹنا۔
- ☆ طلبا کی پیش رفت کی رپورٹ کو تیار کرنا۔

مختلف مصنفین نے تعلیمی تعین کے قدر کے بارے میں مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ ان کے خیالات و افکار میں اختلاف کی وجہ ان کا مختلف پیشوں

سے وابستگی اوران کا مختلف اندازفکر سے جڑا ہونا ہے۔C.E.Beeby (1977) کے مطابق "تعین قدران شواہد (معلومات) کی منظم فراہمی اورتشریح ہے جو پراسس کا ایک حصہ ہونے کے ناطہ عمل کے نقطہ نظر سے قضاوت قدر کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔اس تعریف سے چار عنصر کی ترجمانی ہوئی ہے۔

☆ شواہد کی منظم فراہمی

☆ شواہد کی تشریح

☆ قضاوت قدر (Judgement of Values)

☆ عملی نقطہ نظر

باررواور میک گی کے مطابق یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں اعداد وشمار ہوتے ہیں اور جو فیصلہ کرنے کے لیے پہلے سے منسلک معیار کے مقابلے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

(i) احتساب سے کیا مراد ہے؟

(ii) پیمائش اور تعین قدر کے فرق کو واضح کیجئے؟

(iii) گریڈنگ نظام کی خوبیوں اور خامیوں کو بیان کیجئے؟

(iv) پیمائش، اندازہ قدر اور تعین قدر کے رشتہ کو بیان کیجئے؟

1.4 احتساب کی زمرہ بندی (Classification of Assessment):-

1.4.1 تشکیلی احتساب (Formative Assessment):

تشکیلی احتساب ایک ایسا عمل ہے جو پروگرام کے دوران عمل پذیر ہوتا ہے اور پروگرام کے اختتام تک جاری رہتا ہے۔اس کا مقصد جاری سرگرمیوں کا جائزہ لینا اور اس کے ذریعے پروگرام کو بہتر بنانا ہے۔اس پروگرام کو مختلف سطح پر ضرورت کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے جس کے ذریعہ طے شدہ مقاصد کو حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ تعلیمی ترقی کی مسلسل نظر ثانی کرتا ہے۔یہ طلباء اور اساتذہ دونوں کے لیے موافق ماحول تیار کرتا ہے۔اگر اس احتسابی عمل کو مؤثر طریقہ سے استعمال کیا جائے تو یہ طلباء میں بہترین تعلیمی مظاہرہ کا مظہر ہوگا۔اور اساتذہ کے کام کی زیادتی کو بھی کم کردے گا۔ یہ احتسابی عمل طلباء کے احتساب کا فوری طور پر تخمینہ پیش کرتا ہے۔اس سے بچوں کے خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔

تشکیلی احتساب میں درجہ جماعت کا کام، گھر کا کام، زبانی سوال وجواب، کوئز، پروجیکٹ، درجہ جماعت کی سرگرمیوں کا مشاہدہ، انفرادی سرگرمیاں، گروہی سرگرمیاں، سننا، پڑھنا، ڈرامہ بازی، تقریر، بیت بازی، تجربہ گاہی سرگرمیاں، سمینار، سمپوزیم، نمائش، رسمی جانچ میں شامل ہوتے ہیں۔ یہ اساتذہ کے تعلیمی لیاقت کی بھی پیمائش کرتا ہے جس کی مدد سے وہ اپنے طریقوں اور تکنیکوں میں تبدیلی لاسکیں اور اپنے طریقہ تدریس کو مؤثر بناسکیں۔ یہ طلباء کو بھی اپنے احتساب کا موقع فراہم کرتا ہے جس سے وہ اپنی تعلیمی سرگرمیوں کو بہتر بنانے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ Bob Stake کے مطابق "جب باورچی کھانا چکھتا ہے تو یہ عمل احتسابی عمل کہلاتا ہے اور جب اس پکوان کو مہمان چکھتے ہیں تو یہ عمل تلخیصی عمل کہلاتا ہے"۔احتسابی عمل کے دو اجزاء ہیں۔

(i) عملی احتساب (Implementation Assessment): عملی احتساب ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعہ اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ کوئی کام منصوبہ بند طریقہ سے کیا گیا یا نہیں۔ایسے احتساب کو "پروسیسنگ احتساب" بھی کہا جاتا ہے۔اس طرح کے احتسابی عمل کا کبھی کبھی کئی مرتبہ ایک ہی پروگرام کے دوران عمل درآمد کیا جاتا ہے۔اس عمل کا بنیادی اصول یہ ہے کہ کسی پروگرام کے نتائج یا اثرات کے تعین سے پہلے اسے یقینی بنالے کہ

پروگرام اوراس کے اجزاء واقعی کام کر رہے ہیں اور وہ طے شدہ منصوبوں پر مبنی ہے۔مندرجہ ذیل سوالات عملی احتساب کو معاونت اور ہدایت فراہم کرتے ہیں۔

☆ کیا مناسب طلباء کو پروگرام کے لیے منتخب کیا گیا تھا؟

☆ کیا مناسب انتخاب کی حکمت عملی کا استعمال کیا گیا تھا؟

☆ کیا سرگرمیاں اور حکمت عملی منصوبے میں بیان کردہ مماثلت سے متعلق ہیں؟

☆ کیا طالب علموں کو علمی اور ذاتی معاونت ملی؟

☆ کیا مناسب انتظامی منصوبہ تیار کیا گیا اور پیروی کی گئی؟

(ii) ترقیاتی احتساب(Progress Assessment): ترقیاتی احتساب کا مقصد پروگرام کے مقاصد کو پورا کرنے میں ترقی کا اندازہ لگانا ہے۔اس کے ذریعہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ شرکاء کی ترقی اپنے مقصد کے مناسبت سے ہو رہی ہے یا نہیں۔ترقیاتی احتساب میں مندرجہ ذیل سوالات شامل کئے جاتے ہیں۔

☆ کیا شرکاء پروگرام کے متوقع مقاصد کی طرف بڑھ رہے ہیں؟

☆ کیا وہ اپنی تعلیمی مہارت کو بہتر بنانے میں کامیاب ہو رہے ہیں؟

☆ کیا وہ خود میں اعتماد پیدا کر پا رہے ہیں؟

☆ کیا طالب علم ترقیاتی پروگرام کے اہداف کی روشنی میں ترقی کر رہے ہیں؟

تشکیلی احتساب کے فوائد(Advantages of Formative Assessment):

تشکیلی احتساب کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

☆ علم کو فروغ دینا:

تشکیلی احتساب طلباء اور اساتذہ کی ضروریات کی شناخت اور ان کے مقاصد و تعلیمی اہداف کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔اس طریقہ کی مدد سے انفرادی رکاوٹوں کی شناخت کی جاتی ہے اور اسے دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

☆ مستقبل کی منصوبہ بندی:

تشکیلی احتساب کے ذریعہ مستقبل کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔جہاں تدریس اور دیگر کیریئر کے کاموں سے متعلق کسی بھی طریقہ کو تبدیل کیا جاتا ہے اور اس کی اصلاح کی جاتی ہے۔اس طرح سے مسلسل فیڈ بیک کے ذریعہ ترقی کے راستوں پر چل کر طلباء اپنے مقصد کو حاصل کرتے ہیں۔

☆ کامیاب نتائج کی حصولیابی:

تشکیلی احتساب انفرادی طور پر انسان کی ترقی کی حصولیابی میں مدد کرتا ہے۔اس میں فیڈ بیک تمام کمزوریوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جسے پروگرام کو بہتر بنانے میں اور مقصد کو حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

☆ مسلسل بہتری:

پروگرام کے ابتدائی مرحلہ میں کمیوں کا پتہ لگا کر اسے دور کرنے سے پروگرام براہ راست اپنی منزل تک پہنچتا ہے اور اس میں مزید بہتری کی گنجائش بڑھ جاتی ہے۔درس و تدریس میں بنیادی تصوراتی غلطیوں کا پتہ لگا کر شروعاتی مرحلہ میں اسے دور کر دینے سے طلباء کو ہر قدم پر مدد ملتی ہے اور وہ اسے استفادہ

حاصل کرتے ہیں۔

☆ فوری تاثرات:

تشکیلی احتساب فوری طور پر کسی بھی پروگرام کا فیڈ بیک فراہم کرتا ہے۔اس سے عکاسی کی مشق میں مدد ملتی ہے۔

☆ اہداف اور منصوبوں کی ترتیب:

تشکیلی احتساب سے دوبارہ منصوبہ بندی اور پروگرام کے تجزیہ میں مدد ملتی ہے۔اس طرح کی تشخیص سے پروگرام کے منصوبوں کا موازنہ کر کے اسے دوبارہ ترتیب دیا جاتا ہے اور نئے سرے سے اہداف طے کئے جاتے ہیں۔تشکیلی احتساب مستقبل کے پروجیکٹ کی منصوبہ بندی میں بھی مدد کرتا ہے۔

تشکیلی احتساب کے نقصانات (Disadvantage of Formative Assessment):

تشکیلی احتساب کے مندرجہ ذیل نقصانات ہیں۔

☆ وقت طلب:

تشکیلی احتساب میں وقت اور وسائل کی بہت ضرورت پڑتی ہے۔اس طریقہ میں بار بار ڈاٹا جمع کرنا پڑتا ہے جس میں وسائل اور وقت صرف ہوتا ہے۔بعد میں اس ڈاٹا کو تجزیہ کرنے کے بعد اس کے نتائج کی روشنی میں پروگرام کو نئے طریقہ سے نافذ کیا جاتا ہے۔

☆ تھکاوٹ کے عمل:

اس طرح کی جانچ میں منصوبہ بندی کی بار بار نظر ثانی اور اس کے عملی نفاذ سے انسان میں تھکاوٹ کی سی کیفیت پیدا ہوتی ہے جس سے اس جانچ میں دلچسپی کم ہونے لگتی ہے۔

☆ تربیت یافتہ اور پیشہ ور ماہرین کی ضرورت:

اس جانچ کو انجام دینے کے لیے ترتیب یافتہ ماہرین کی ضرورت پڑتی ہے۔ایسے ماہرین کی غیر موجودگی سے اس جانچ کو صحیح طریقہ سے انجام نہیں دیا جا سکتا۔

☆ مشکلات کا سامنا:

پروگرام کی جانچ کے دوران کئی طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔بدلے ہوئے حالات میں ان مشکلوں کو مناسب طریقہ سے حل کرنا کبھی کبھی دشوار کن امر ثابت ہوتا ہے۔

☆ اخراجات کی کمی:

تشکیلی احتساب میں اخراجات کی کمی کام کی تکمیل میں مشکلات پیدا کرتی ہے۔

1.4.2 تلخیصی احتساب (Summative Assessment):

پروگرام کے اختتام پذیر ہونے پر اس کی قابلیت اور افادیت کا اندازہ لگانے کے لیے تلخیصی احتساب کا انعقاد کیا جاتا ہے۔اس کی مدد سے طلباء کی اکتسابی و مہارتی حصولیابی اور تعلیمی ما حصل کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔عمومی طور پر اس نتیجہ کو فیصلہ سازی میں استعمال کرتے ہیں اور یہ طے کرتے ہیں کہ کسے کونسا گریڈ دینا ہے، پروگرام کس حد تک کامیاب ہوا، کیا اسکول کے تعلیمی نظام میں بہتری آئی وغیرہ۔تلخیصی احتساب میں عموماً ایسے سوالات شامل کئے جاتے ہیں جو ترقیاتی احتساب میں بھی شامل ہوتے ہیں۔لیکن یہ عمل پروگرام کے آخر میں عمل پیرا ہوتے ہیں۔تلخیصی احتساب میں توجہ نتیجہ پر مرکوز ہوتی ہے۔گریڈ تلخیصی احتساب کا نتیجہ تصور کیا جاتا ہے۔اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ طلباء نے قابل قبول تعلیمی لیاقت حاصل کی ہے یا نہیں۔تلخیصی احتساب پروڈکٹ اور ینٹڈ عمل ہے جو

پروگرام کے نتیجہ پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔اس احتسابی عمل میں پروگرام کی تکمیل کے بعد دوبارہ نظر ثانی کی گنجائش نہیں ہوتی۔حتمی امتحان، SAT، تلخیصی احتساب کی چندمثالیں ہیں۔مندرجہ ذیل سوالات تلخیصی احتساب میں معاونت اور ہدایت فراہم کرتے ہیں۔

☆ پروگرام کس حد تک تبدیلی یا اثر کے لیے بیان کردہ اہداف کی تکمیل کرتا ہے؟

☆ کیا شرکاء اور نصاب میں تبدیلیوں پر کوئی اثر موجود ہے؟

☆ کونسا اجزاء سب سے مؤثر ہے اور کس اجزاء میں بہتری کی ضرورت ہے؟

☆ کیا پروگرام کے اخراجات کا ترتیب وتناسب نتیجہ سے مطابقت رکھتا ہے؟

☆ کیا پروگرام کو برقرار رکھا جاسکتا ہے؟

☆ کیا پروگرام قابل عمل ہے؟ وغیرہ

تلخیصی احتساب پروگرام کے آخر میں نتائج اور متعلقہ عمل، حکمت عملی اور سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے۔عام طور پر فیصلہ سازی کے لیے اس قسم کی تشخیص کی ضرورت پڑتی ہے۔اختتامی احتساب کرتے وقت غیر متوقع نتائج پر غور کرنا ضروری ہے۔یہ ایسے نتائج ہیں جو اعداد وشمار کے ذخیرہ یا اعداد وشمار کے تجزیہ کے دوران ابھرتے ہیں اور جن کا کبھی بھی توقع نہیں کیا جاتا۔مثال کے طور پر استاذ کے لیے پیشہ وارانہ ترقی کی سرگرمیوں کو فراہم کرنے والا پروگرام۔اس احتسابی عمل کا مقصد اس حد کا اندازہ کرنا ہے جسے شرکاء اسکولوں میں اپنے ہم منصب ساتھیوں کے ساتھ شریک کریں جس سے ان کی پیشہ وارانہ صلاحیت فروغ پائے۔

تلخیصی احتساب کے فوائد (Advantages of Summative Evaluation):

تلخیصی احتساب کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

☆ طلباء کے فہم کا اندازہ لگانا:

تلخیصی احتساب میں چند حکمت عملی کے ذریعہ یہ جاننے کی کوشش کی جاتی ہے کہ پڑھائے گئے مواد کو بچوں نے کس حد تک سمجھا ہے۔

☆ ماحصل کا تعین کرنا:

تلخیصی احتساب کے ذریعہ تعلیمی ماحصل کو ناپا جاتا ہے۔اس کے ذریعہ تعلیمی پروگراموں کے مؤثر ہونے کا بھی اندازہ لگایا جاتا ہے۔اس عمل کو مقاصد اور اہداف کے بہتری کے حد کی پیائش کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ موقع فراہم کرنا:

تلخیصی احتساب طلباء میں حوصلہ افزائی کرتا ہے اور انہیں مزید سیکھنے کے لیے ترغیب دیتا ہے۔

☆ انفرادیت کو فروغ دینا:

تلخیصی احتساب اس عنصر کو پروان چڑھانے میں مدد کرتا ہے جس سے طلباء کے اعتماد کو فروغ ملتا ہے اور اس کا فائدہ ادارہ کو پہنچتا ہے۔

☆ کمزور علاقوں کی نشاندہی کرنا:

اس احتسابی عمل کی مدد سے کمزور علاقوں کا پتہ چلتا ہے اور اس سے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے متبادل طریقوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ ٹریننگ کی کامیابی کا تعین کرنا:

اس قسم کی احتسابی عمل سے تربیتی پروگرام میں استعمال ہونے والے تربیتی طریقوں کی کامیابی کا تعین کیا جاتا ہے۔

☆ تشخیصی آلہ کی حیثیت:

پروگرام کی افادیت کا اندازہ لگانے کے لیے اسے آلہ کی حیثیت سے استعمال کیا جاتا ہے اور اس سے حاصل شدہ فیڈ بیک کی مدد سے پروگرام کو بہتر کرنے میں مدد ملتا ہے۔ یہ پروگرام کو ترتیب دینے میں بھی مدد کرتا ہے اور پروگرام میں طلباء کی شمولیت کو بھی یقینی بنانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔

☆ تدریسی ڈیزائن:

تدریس کے دوران اسے ایک احتسابی تکنیک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ بہتر تفہیم کی فراہمی:

تلخیصی احتساب کے ذریعہ درس و تدریس کو بہتر بنانے میں Qualitative and Quatitative طریقوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے درس و تدریس کی بنیادی باتوں کو سمجھنے کا موقع دستیاب ہوتا ہے اور تدریسی عمل کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔

☆ منصوبی فوائد:

تلخیصی احتساب سے یہ پتہ چلتا ہے کہ طے شدہ مقاصد میں کس حد تک کامیابی حاصل ہوئی۔ اس تشخیص کے ذریعہ پروگرام کی تبدیلیوں کو بھی جاننے اور سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ پروگرام کے دوران مختلف مراحل میں کونسی چیز کس حد تک کارگر ہے اس کا بھی براہ راست پتہ چلتا ہے۔ اس تشخیصی عمل کے ذریعہ حاصل شدہ معلومات کی مدد سے مستقبل کے پروجیکٹ کے ڈیزائن کو درست اور اس پر عمل درآمد کرنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

تلخیصی احتساب کے نقصانات (Disadvantages of Summative Assessment):

تلخیصی احتساب کے مندرجہ ذیل نقصانات ہیں۔

☆ عمل درآمد اور ترمیم میں تاخیر:

تلخیصی احتساب کا پروگرام کے آخر میں استعمال، پروگرام کے نتائج پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ چونکہ اس کا استعمال پروگرام کے اختتام پر ہوتا ہے اس لیے نتیجہ کی گڑبڑی کو بعد میں سدھارنے میں دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

خلل پذیر:

اس احتسابی عمل کا پروگرام کے آخر میں استعمال تمام شرکاء میں تجسس پیدا کرتا ہے اور تمام افراد شروع سے ہی نتیجہ کے انتظار میں رہتے ہیں۔ جس سے پروگرام میں خلل پیدا ہوتی ہے اور ان میں ایک طرح کا ڈر اور خوف پیدا ہوتا ہے۔

لاعلاج عمل:

اختتامی احتساب میں رکاوٹوں یا چیلنجوں کی نشاندہی کرنے کے لیے شروعاتی دور میں کچھ بھی نہیں کیا جاتا۔ پروگرام کے اختتام پر یہ سنگین شکل اختیار کر لیتا ہے جو بہت نقصاندہ ثابت ہوتا ہے۔

طلباء پر منفی اثر:

تلخیصی احتساب کے نتیجہ کا Low Achieving طلباء پر منفی اثر پڑتا ہے۔ طلباء کے لیے بار بار علمی آزمائش اس کے خود اعتمادی کو کم کرتا ہے۔

تدریس اور نصاب کے ساتھ مسائل:

اساتذہ کا ذہن جانچ کی طرف مرکوز ہوتا ہے جس سے وہ نصاب اور مواد سے منحرف ہو جاتے ہیں۔ اس سے تدریسی تکنیک بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

تعصبیت:

اس قسم کے احتسابی عمل میں طلباء کو اظہار کے مواقع نہیں ملتے اور غیر مقامی باشندوں کے لیے زبان پر دست رس کرنا ہونا ان کے لیے بہت بڑا مسئلہ بن جاتا ہے اور بہت ساری چیزوں کو جاننے اور سمجھنے کے باوجود وہ اس کا اظہار نہیں کر سکتے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

(i) تشکیلی احتساب کی خوبیوں اور خامیوں کو بیان کیجئے؟

(ii) تلخیصی احتساب کی خوبیوں اور خامیوں کو بیان کیجئے؟

(iii) تشخیصی احتساب کی تعریف بیان کیجئے؟

1.4.3 معیاری حوالہ جاتی احتساب اور اصولی حوالہ جاتی احتساب:

(Norm - Referenced Test & Creterion - Referenced Test)

معیاری حوالہ جاتی پیائش کی اصل ہمیں Magers کی تحریر مقاصد میں ملتی ہے۔ اس نے اساتذہ سے کہا تھا کہ تدریسی اکتساب کا نتیجہ بتاتے وقت قابل قبول کارکردگی کا ایک معیار ضرور طے کرلیں۔ وہ متعلّم کی تعلیمی مہارت یا دسترس کی ایک سطح کا یا یوں کہیے کہ متعلّم کی کارکردگی کے ایک مطلوبہ اسٹینڈرڈ کا خواہشمند تھا۔ اس طرح یہاں نارم ریفرینسڈ پیائش کے برخلاف کرائی ٹیرین ریفرینسڈ پیائش میں ایک طے شدہ کرائی ٹیرین (معیار) کے حوالے سے انفرادی کارکردگی کا تذکرہ ہوگا۔ اس کرائی ٹیرین (معیار) کی تعریف پہلے ہی بیان کی جاچکی ہے۔ اس قسم کی پیائش کو کرائی ٹیرین ریفرینسڈ پیائش کہا جاتا ہے۔ یہ پیائش طے شدہ کرائی ٹیرین طرزِ عمل (Criterion Behaviour) کے حوالے سے متعلّم کی حیثیت کو طے کرتی ہے۔ یہ پیائش ٹسٹ کے رزلٹ کی ان طے شدہ اکتسابی نتائج (Learning Outcomes) کے اعتبار سے تشریح کرتی ہے جن کی حیثیت ریفرینٹ (Referent) یا کرائی ٹیرین (Criterion) کی ہوتی ہے۔ کرائی ٹیرین ریفرینسڈ ٹسٹ کی کامیابی کارکردگی کی طے شدہ سطحوں کے بیان میں پوشیدہ ہے۔ کامیابی کی ان سطحوں کو تدریسی مقاصد کا نام دیا جاسکتا ہے۔ گلیزر (Glaser-1963) کے مطابق کارکردگی کی پیائش تصور کے پیچھے حصول معلومات کے اس تسلسل کا خیال کارفرما ہے جو عدم واقفیت سے لے کر بہترین اکتسابی کارکردگی تک کے پورے دور کو محیط ہے۔ متعلّم کی تعلیمی کامیابیوں کا فیصلہ اور اس حوالے سے اس کی حیثیت کا تعین معلومات کے تسلسل کے پس منظر میں ہی کیا جاتا ہے۔ اُصولی حوالہ جاتی (Norm Referenced) پیائش کے برخلاف ہر تعلیمی مقصد کے حصول کے لیے حداقل قابل قبول کارکردگی کی معیاری سطح کی صراحت پیشگی طور پر کرائی ٹیرین ریفرینسڈ ٹسٹ میں ہی کرائی جاتی ہے۔

ابتدائی مرحلے میں جبکہ بنیادی مہارتوں اور بنیادی تصورات کے اکتساب کا زمانہ ہوتا ہے کرائی ٹیرین ریفرینسڈ پیائش ضروری ہوتی ہے تاکہ سیکنڈری مرحلے کی اکتساب کے لیے مناسب بنیاد پڑ سکے۔ اس پیائش میں متعلّم کا دوسرے طلباء سے غیر منصفانہ موازنہ نہیں کیا جاتا۔ سب سے بڑی مشکل مہارتوں یا تصورات کی پیچیدگی کے شانہ بہ شانہ کارکردگی کے تسلسل کو برقرار رکھنا ہے۔ اکتساب کی حداقل سطح Minimum Level of Learning جسے مختصراً MLL کہا جاتا ہے اور اکتسابی مہارت Mastery Learning یا ML کا تصور اسی خیال کی دین ہے۔ این سی ای آر ٹی اور وزارت فروغ وسائل انسانی (حکومت ہند) نے پرائمری کلاسوں کے لیے پہلے ہی MLL کو تیار کرلیا ہے جبکہ سیکنڈری سطح کے لیے کام چل رہا ہے۔ کسی بھی مخصوص مرحلے میں طلباء کے تعین قدر Evaluation کے لیے MLL ایک کرائی ٹیریا (معیار) کا کام کرتا ہے۔ درحقیقت نارم ریفرینسڈ اور کرائی ٹیرین ریفرینسڈ دونوں ہی پیائشوں کا تدریس واکتساب کے عمل میں اہم مقام ہے۔

کوئی بھی احتسابی عمل جس سے طلباء کی مہارت پر مبنی کارکردگی کو جانچا پرکھا جاتا ہے وہ معیاری حوالہ جاتی احتساب کہلاتا ہے۔ اس کے ذریعہ ہم اس

بات کا پتہ لگاتے ہیں کہ احتساب کے وقت کون کونسی چیزوں کو جانتے ہیں اور کیا کیا نہیں جانتے۔اس میں ایک طالب علم کی کارکردگی کا دوسرے طلباء کی کارکردگی سے موازنہ نہیں کیا جاتا۔ معیاری حوالہ جاتی احتساب میں ایسے ایٹم کو شامل کیا جاتا ہے جو براہ راست اختتامی کارکردگی کی پیائش پر اثر پذیر ہوتے ہیں۔ معیاری حوالہ جاتی احتساب کا مقصد طلباء کے ان مخصوص مہارت اور معلومات کا پتہ لگانا ہے جس کا اظہار وہ مناسب طریقہ سے کرسکتے ہیں۔اس معلومات کی مدد سے طلباء کے لیے انفرادی اور گروہی تدریسی اشیاء کی منصوبہ بندی اور اسے ترتیب دینے میں مدد ملتی ہے۔ معیاری حوالہ جاتی احتساب کے مختلف طریقے مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ چیک لسٹ

☆ ریٹنگ اسکیل

☆ گریڈ

☆ روبرس

معیاری حوالہ جاتی احتساب کی مثال:

☆ ڈرائیونگ ٹسٹ:

ڈرائیونگ ٹسٹ کے ذریعہ یہ تعین کیا جاتا ہے کہ ڈرائیور نے سڑک پر گاڑی چلانے کی ساری مہارتوں کو سیکھا ہے یا نہیں؟

☆ یونٹ کا اختتامی امتحان:

اس قسم کے امتحانات سے اس بات کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ بچوں نے طے شدہ نصاب کے سارے مواد کو صحیح طریقہ سے سیکھا ہے یا نہیں۔تمام طالب علم کی کردگی کا اندازہ اس کے ذریعہ پیش کردہ مواد کے تجزیہ کے بعد لگایا جاتا ہے۔

اصولی حوالہ جاتی جانچ کا مطلب یہ ہے کہ اس پیائش کا عمل کسی نارم (Norm)، گروپ یا کسی مخصوص کارکردگی کی پیائش سے وابستہ اور متعلق ہے۔ یہ کسی خاص گروپ کی کارکردگی کے حوالے سے ٹسٹ کے نتائج کو بتاتا ہے۔یہ گروپ ''نارم (Norm) گروپ'' ہے کیونکہ فیصلے کرنے کے معاملے میں اس کی حیثیت نارم کے ریفرینٹ (Referent) کی ہے۔اس میں ٹسٹ کے اسکورس کی نہ تو فرد کے حوالے سے تشریح ہوتی ہے نہ ہی فرد کی کارکردگی کے معیار کے حوالے سے اور نہ ہی کامیابی کی کسی ایسی سطح کے حوالے سے جو پہلے سے طے شدہ طور پر قابل قبول ہو۔یہ پیائش کسی ایک کلاس یا کسی نارم گروپ کے واسطے سے کی جاتی ہے کیونکہ اس کا کام انفرادی پیائش (Measurement) کو کسی نارم گروپ (کلاس) کے ساتھ جوڑنا ہے۔اس کا مقصد جوابات کا اختلاف معلوم کرنا ہے یعنی یہ دیکھنا ہے کہ ایک فرد (Individual) کے جوابات اس گروپ کے جوابات سے کس حد تک مختلف ہیں جس سے وہ تعلق رکھتا ہے یا پھر جس سے وہ تعلق نہیں رکھتا۔

ہمارے تقریباً تمام کلاس روم ٹسٹ، پبلک، امتحانات اور معیاری ٹسٹ نارم ریفرینسڈ ٹسٹ (Norm Referenced Test) ہی ہیں کیونکہ یہ سب کسی ایک کلاس کے نتائج ہی کی تشریح وتعبیر کرتے ہیں اور ان کے سب فیصلے (Judgements) کلاس کے حوالے سے ہی کیے جاتے ہیں۔اسی کلاس کو ایک ٹائپ (Type) کا نام بھی دے دیا جاتا ہے۔کلاس کا سب سے ذہین لڑکا کون ہے؟ فرسٹ کون آیا؟ سب سے کم نمبر کس کے آئے؟ کیا کلاس میں وہ پانچ فیصد طلبا سے بہتر ہے؟ یہ اور اسی قسم کے سوالات میں جو نارم ریفرینسڈ (Norm Referenced) فیصلوں سے تعلق رکھتے ہیں۔اس قسم کے فیصلوں (Judgements) میں کسی گروپ کی کارکردگی کو ایک ہی ٹسٹ کے ریفرینٹ (Referent) کی حیثیت سے دیکھا جاتا ہے۔ہم یکساں اطلاعات کے بارے میں کسی ایک طالب علم کی کارکردگی کا دوسروں کی کارکردگی سے موازنہ کرتے ہیں۔اسی وجہ سے سلیکشن کے سلسلہ میں جتنے فیصلے ہوتے ہیں وہ سب نارم

ریفرینسڈ (Norm Referenced) بنیاد پر ہی ہوتے ہیں۔ پیشین گوئیاں یا (Placement) کے فیصلے اسی قسم کے فیصلہ کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ نارم ریفرینسڈ فیصلہ کی بنیاد پر جو بڑے پیمانہ پر بھرتی ہوتی ہے وہ یہی ہے کہ جن لوگوں کی پیمائش کی جارہی ہے یا جو افراد کسی گروپ یا نارم Norm کو تشکیل دے رہے ہیں وہ سب ایک جیسے ہیں۔ جن حالات کے تحت ریفرینٹ (Norm Referent) حاصل ہوا ہے اور جن حالات کے تحت اصل معلومات حاصل ہوئی ہیں ان کو بھی یکساں (Similar) مانا جاتا ہے۔ ایک دوسرا معیار یہ بھی ہے کہ ان نارم ریفرینسڈ ججمینٹس میں جو ریفرینٹ (Referent) استعمال کیا جاتا ہے اس میں کم سے کم غلطی ہونا چاہیے تاکہ فیصلہ قابل اعتبار اور بالکل درست ہوں۔ جب تک استعمال کیا گیا ریفرینٹ Referent بالکل تازہ ترین نہ ہوگا اس وقت تک فرد کی کارکردگی کا موازنہ کسی گروپ سے (جس کا ریفرینٹ پرانا ہو) بیکار ہوگا اور غلط رہنمائی کرے گا اور نتائج کی غلط تشریح کرے گا۔ اس طرح نارم ریفرینسڈ پیمائش یکساں افراد کے ایک ایسے تازہ ترین اور لائق اعتبار ریفرینٹ (نارم گروپ) کو مستلزم ہے جو ایک ہی جیسے حالات سے حاصل ہوا ہو۔ لہٰذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ احتسابی عمل ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعہ طلباء کے ماحصل کو پورے گروپ کے ماحصل کے مقابلہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ طلباء کی تعلیمی حصولیابی اور اس کا تعین قدر دوسرے طلباء کی حصولیابی اور اس کے اقدار کے مقابلہ میں کیا جاتا ہے۔ اس احتسابی عمل میں یکساں ٹسٹ اور ہم عمر طلباء کے درمیان ان کی کارکردگی کا موازنہ کیا جاتا ہے۔

نارم ریفرنس اسسمنٹ کی چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔

☆ بلوغت چارٹ:

اس چارٹ کے ذریعہ بچوں کی نمو کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور یہ دیکھا جاتا ہے کہ دوسرے ہم عمر بچوں کے مقابلہ میں اس کی نشوونما کیسی ہے۔ گروتھ چارٹ کے ذریعہ بچوں کی لمبائی، وزن، جسامت اور جسامت وا ونچائی (Body Mass Index) کا ہم عمر اور ہم جنس بچوں سے موازنہ کیا جاتا ہے۔

☆ سیٹ:

نارم ریفرنس اسسمنٹ کی یہ ایک ایسی مثال ہے جس کے ذریعہ کسی بھی اسکول کے طلباء کی تعلیمی لیاقت اور اہلیت کا اندازہ دوسرے اسکولوں کے طلباء کے مقابلہ میں کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس موازنہ میں اسکولوں کی سطح اور بچوں کی عمر یکساں ہوں۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

(i) نارم ریفرنسڈ احتساب سے کیا مراد ہے؟

(ii) معیاری حوالہ جاتی احتساب اور اصولی حوالہ جاتی احتساب کے درمیان فرق واضح کیجیے؟

1.4.4 پیئر اسسمنٹ (Peer Assessment):

پیئر اسسمنٹ کے ذریعہ ہم عمر طلباء کے کاموں کو طئے شدہ معیارات کی مدد سے جانچا جاتا ہے۔ اس سے وہ اپنے دوسرے ساتھیوں اور ہم جماعت طلباء کو براہ راست فیڈ بیک مہیا کراتے ہیں۔ اس عمل کو کبھی کبھی پیئر ریویو (Peer Review) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا مؤثر طریقہ ہے جس کے ذریعہ طلباء کو احتساب کے موقع فراہم ہوتے ہیں۔ اور جس کی مدد سے وہ تشخیص کے معیارات کو جانتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔ اس طرح کے عملی مواقعوں سے طلباء میں رغبت اور دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ اور اکتسابی کاموں کی پیچیدگیوں اور باریکیوں کا براہ راست مشاہدہ کرتے ہیں۔ ان تمام عملیات کا اثر یہ ہوتا ہے کہ طلباء تدریسی عمل میں دلجمعی، دلجوئی اور گہرائی سے مواد کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اپنے فہم کو سنوارتے ہیں اور اپنے ہم عمر طلباء کی دوسری خوبیوں کو اپنے آپ میں شامل کرتے ہیں اور اپنی کمیوں کو سدھارتے ہیں۔ اس کا ماحصل یہ ہوتا ہے کہ یہ اسسمنٹ کے اس طریقہ کا بچوں کی شخصیت سازی میں بھرپور استعمال ہو پاتا ہے۔

پیئر اسسمنٹ کے فوائد(Advantages of Peer Assessments):

پیئر اسسمنٹ کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

☆ یہ طالب علم کی شمولیت اور ذمہ داری کو فروغ دیتا ہے۔

☆ گروہی کاموں میں ان کے کردار اور شراکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

☆ طلباء کے فیصلہ کی مہارت اور اس کی ترقی پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

☆ طلباء کا احتسابی عمل میں شمولیت اور ان کے فیڈ بیک کا دوسرے طلباء پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔

☆ یہ ایک قسم کا منصفانہ احتسابی عمل ہے جو طلباء کی کارکردگی پر منحصر کرتا ہے اور طلباء ایک دوسرے کی کارکردگی کا براہ راست جانچ کرتے ہیں۔

پیئر اسسمنٹ کے نقصانات(Disadvantages of Peer Assessments):

پیئر اسسمنٹ کے کچھ نقصانات حسب ذیل ہیں:

☆ اساتذہ پر کام کے بوجھ میں اضافہ کرتا ہے۔

☆ طلباء دوسرے طالب علم کے زیر اثر اس کو خوش کرنے کے لیے غیر مناسب اور نا معقول گریڈ کا استعمال کرسکتا ہے۔

☆ طلباء اپنے ہم جماعت طالب علم کو خوش کرنے کے لیے یکساں نشانات دے سکتے ہیں۔

☆ طلباء میں تربیت کی کمی، اس احتسابی عمل کو مشکوک بناتا ہے۔

☆ طلباء اپنے ساتھی طالب علم کے بارے میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرنے میں تذبذب کا شکار ہوسکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

(i) پیئر اسسمنٹ (Peer Assessment) کی تعریف بیان کیجیے؟

(ii) پیئر اسسمنٹ (Peer Assessment) کے فوائد اور نقصانات کو بیان کیجیے؟

1.4.5 مسلسل اور جامع تعین قدر(Continuous and Comprehensive Evaluation):

مسلسل اور جامع تعین قدر اسکول پر مبنی ایک ایسا اقداری عمل ہے جو طلباء کی ترقی پر مشتمل ہوتا ہے اور ان کے نشو ونما کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ اس ترقیاتی احتسابی عمل کے دو مقاصد ہیں۔ اول طلباء کا مسلسل اصلاح اور دوم شناختی پہلوؤں کی تشخیص اور رویوں کی تبدیلیوں کا مشاہدہ۔ اس اسکیم میں 'مسلسل' سے مراد طلباء کے گروتھ اور ڈیولپمنٹ کا وہ پہلو ہے جو پورے تعلیمی سال کے ٹیچنگ اور لرننگ پر مشتمل ہوتا ہے اور جسے ایک مسلسل طریقہ تشخیص کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا تشخیص میں تسلسل، لرننگ گیپ کی پہچان، اصلاحی طریقہ کار کا استعمال اس عمل کو تقویت دیتی ہے۔ دوسری جانب 'جامعیت' سے مراد طلباء کے اسکالسٹک اور نان اسکالسٹک پہلوؤں کے نمو اور نشو ونما شامل ہوتے ہے۔ تعین قدر کا یہ پہلو طلباء کے تعلیمی اور غیر تعلیمی پہلوؤں کا مسلسل احاطہ کرتی ہے اور تدریسی عمل کو کارگرد اور مستحکم بنانے میں اہم رول ادا کرتی ہے۔

طلباء کے نمو اور نشو ونما کے احاطہ کے لیے سنٹرل بورڈ آف سکینڈری ایجوکیشن نے سی سی ای کو نافذ کیا۔ جس کا واحد مقصد طلباء کے تمام ترقیاتی پہلوؤں کا پورے سال تعین کرنا ہے۔ اس تشخیصی عمل میں اسکالسٹک مضامین کے علاوہ غیر اسکالسٹک مضامین مثلاً کھیل کود، آرٹ، موسیقی، رقص، ڈرامہ اور دیگر موضوعات شامل ہوتے ہیں۔ اسکالسٹک مضامین کے اقدار کا دو طریقوں سے تعین کیا جاتا ہے۔

تشکیلی جانچ اور تلخیصی جانچ: تشکیلی جانچ میں عموماً درجہ جماعت میں منظم کی جانے والی ٹسٹ، گھر کا کام، پروجیکٹ، تفویضات وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ جبکہ تلخیصی جانچ سے پورے سال کی کارکردگی کو جاننے کی کوشش کی جاتی ہے جو تعلیمی سال کے آخر میں انجام پاتی ہے۔ مسلسل اور جامع تعین قدر کا تفصیلی خاکہ پیش ہے۔

	Term 1			Term 2		
	FA1	FA2	SA1	FA3	FA4	SA2
Weightage	10%	10%	30%	10%	10%	30%
Term Weightage	FA1+FA2+SA1=50%			FA3+FA4+SA2+50%		

Total : Formative Assessment (FA)= FA1+FA2+FA3=FA4= 40 %

Summative Assessment (SA) = SA1 + SA2= 60%

اسکالسٹک اسسمنٹ گریڈ کو عمومی طور پر 9 پوائنٹ والے گریڈنگ اسکیل سے ناپا جاتا ہے۔

مسلسل اور جامع تعین قدر کے مقاصد:

☆ ذہنی، جذباتی اور حرکیاتی مہارت کو فروغ دینا۔
☆ فہم کے عمل کو فروغ دینا اور زبانی رٹنے کی عادت کو ختم کرنا
☆ تعین قدر کے عمل کو درس و تدریس کا لازمی جز بنانا۔
☆ تعین قدر کی مدد سے طلباء کی علمی ماحصل کو بڑھانا۔
☆ علمی خلاء کو پر کرنا۔
☆ اور تدریسی عمل میں بہتری لانا۔
☆ تعین قدر کی مدد سے طلباء کی کارکردگی کو معیاری بنانا۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

(i) مسلسل اور جامع تعین قدر کے چند مقاصد بیان کیجئے؟

(ii) مسلسل اور جامع تعین میں "مسلسل" اور "جامع" کی معنویت کو بیان کیجئے؟

1.4.6 گریڈنگ سسٹم (Grading System):

گریڈنگ سسٹم ایک ایسا طریقہ کار ہے جو بچوں کے تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور جو مکمل طور پر پوائنٹس پر مبنی ہوتا ہے۔ گریڈنگ سسٹم کسی طرح کی بھی دانشورانہ قیاس آرائی میں ملوث ہونے کا موقع نہیں دیتی۔ یہ طریقہ دنیا بھر کے بہت سے اسکولوں میں وسیع پیمانہ پر استعمال میں لایا جاتا ہے اور اسے مضبوط اور قابل عمل طریقہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ آج کل کئی قسم کے گریڈنگ سسٹم موجود ہیں۔ مثلاً حروف کے ذریعہ گریڈ کو تفویض کرنا (A, B, C, D, & F) رینج کی شکل میں گریڈ کو ظاہر کرنا (1 سے 6 تک)، فیصد کی شکل میں اظہار کرنا، کامیاب و ناکامیاب کی اصطلاح کا استعمال اور دیگر مختلف طریقوں کے گریڈنگ پوری دنیا میں رائج ہے۔ گریڈنگ نظام کے بارے میں مختلف دانشوروں کی مختلف رائے ہے، کچھ اس کے حق میں ہے تو کچھ اس کی مخالفت میں۔

گریڈنگ سسٹم کے فوائد(Advantages of Grading System)

یہ طلباء کے اوپر سے تناؤ کو کم کرتا ہے۔طلباء کی خوبیوں اور خامیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔درجہ جماعت کے کام میں آسانی پیدا کرتا ہے۔

گریڈنگ سسٹم کے نقصانات(Disadvantages of Grading System)

☆ طلباء میں مقابلہ کے جذبہ کو پیدانہیں کرتا۔

☆ طلباء کے کارکردگی کی صحیح نمائندگی نہیں کرتا۔

☆ اسکورنگ کی صحیح ترجمانی نہیں کرتا۔

☆ طلباء میں پڑھنے پڑھانے کے عمل میں رغبت پیدانہیں کرتا۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے

(i) گریڈنگ سے کیا مراد ہے؟

(ii) گریڈنگ کے فوائداور نقصانات کو بیان کیجئے؟

1.5 اکتساب کا احتساب اوراحتساب برائے اکتساب
(Assessment of Learning and Assessment of Learning)

اکتساب کا احتساب(Assessment of Learning)

یہ والدین،دوسرے محققین طلباء اور بیرونی گروہوں پر رسائی حاصل کرنے کے لیے ثبوت فراہم کرنے کا ایک ڈیزائن ہے۔

☆ اکتساب کا احتساب مستقبل کے سیکھنے کے اہداف اور راستے کی منصوبہ بندی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ والدین،محققین،طلباء خود اور دوسرے افراد کو تعلیمی ماحصل کا ثبوت مہیا کرتا ہے۔

☆ تمام ناظرین میں شفاف تفسیر فراہم کرتا ہے۔

☆ اساتذہ کی ذمہ داریوں میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ طلباء کے تعلیمی معیارات کو ایمانداری سے پیش کرے اور یہ پیش کش شواہدات پرمبنی ہونا چاہیے۔

مؤثر اکتسابی سرگرمیوں کو پیش کرتے وقت اساتذہ کو مندرجہ ذیل باتوں کو دھیان میں رکھنا چاہیے۔

☆ مطلوب اکتساب کی صحیح اور جامع وضاحت

☆ طلباء کی صلاحیت اور مہارت کی ترجمانی کا صاف شفاف مظاہرہ۔

☆ یکساں نتائج کا اندازہ کرنے کے لیے متبادل میکانیزم کا تعین۔

☆ تشریح کے لیے شفاف نقطہ نظر

☆ تشخیص کے عمل کی وضاحت

☆ فیصلہ میں اتفاق رائے پیدا کرنے کی حکمت عملی

احتساب برائے اکتساب(Assessment for Learning)

اکتساب کے لیے احتساب میں تشخص کی سمت اور رجحان تلخیصی جانچ کے بجائے تشکیلی جانچ کی طرف ہوتی ہے۔اکتساب کے لیے احتساب کے عمل کو درس وتدریس کے دوران کئی مرتبہ نافذ کیا جاتا ہے۔اس سے طلباء کو یہ سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے کہ اسے کیا کرنا ہے اور اسے کیا توقعات ہیں۔اکتساب کے

لیے احتساب میں فیڈ بیک کی مدد سے تعلیمی کارکردگی کو بہتر بنایا جاتا ہے۔اس احتسابی عمل کو استاد ایک آلہ کی طرح استعمال کرتے ہیں جس کی مدد سے طلباء کی اکتسابی کمیوں کو جانا جاتا ہے۔ اکتسابی خلاء کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ان تمام معلومات کی مدد سے طلباء کو آگے بڑھنے میں اور اکتسابی عمل کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔

اکتساب کے لیے احتساب کا عمل سیکھنے کا ایک ایسا نقطہ نظر ہے

☆ جس سے طلباء کو اکتسابی طور پر مزید بہتر بننے کا موقع ملتا ہے۔

☆ اس میں رسمی اور غیر رسمی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں جس سے مستقبل کی منصوبہ بندی میں مدد ملتی ہے۔

☆ اسسمنٹ فار لرننگ میں واضح اہداف شامل ہوتے ہیں۔

☆ یہ مؤثر فیڈ بیک فراہم کرتا ہے جو طلباء کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور تعلیمی عمل میں بہتری لاتا ہے۔

☆ اس سے طلباء میں رغبت پیدا ہوتی ہے۔

☆ اس کے ذریعہ سے طلباء کو علمی طور پہ بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔

☆ اس کے ذریعہ خود تشخیص اور ہم آہنگ کی تشخیص کو فروغ ملتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

(i) اکتساب کے احتساب سے کیا مراد ہے؟

(ii) اکتساب کے احتساب اور اکتساب کے لیے احتساب میں فرق واضح کیجیے؟

1.6 یاد رکھنے کے نکات (Points to Remember):

(1) احتساب ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعہ اساتذہ اپنی تدریسی کارکردگی اور طلبا کی اکتسابی حصولیابی پر مبنی ڈاٹا یا معلومات اکٹھا کرتے ہیں اور اس جمع کردہ ڈاٹا کے تجزیے سے طلبا کی اکتسابی تحصیل کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

(2) احتساب کے سلسلے میں مختلف اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں جن میں سے اہم اصطلاحیں اس طرح ہیں۔

(i) جانچ

(ii) امتحان

(iii) احتساب

(iv) پیمائش

(v) تعین قدر

(3) احتساب کی زمرہ بندی مختلف طریقوں سے کی جاتی ہے جن میں اہم اسطرح ہیں۔

(i) تشکیلی و تلخیصی احتساب

(ii) معیاری حوالہ جاتی و اصولی حوالہ جاتی احتساب

(iii) پیرا اسسمنٹ

(iv) مسلسل اور جامع تعین قدر

(4) گریڈنگ سسٹم ایک ایسا طریقہ کار ہے جو بچوں کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور مکمل طور پر پوائنٹس پر مبنی ہوتا ہے۔

1.7 اکائی کے اختتام کی مشقیں (Unit End Exercises):-

(1) درج ذیل اصطلاحات کے معنی ومفہوم کو سمجھایئے؟

(الف) احتساب

(ب) تعین قدر

(2) تشکیلی احتساب اور تلخیصی احتساب کے درمیان فرق واضح کیجئے؟

(3) مسلسل جامع تعین قدر کی خصوصیات کیا ہیں؟

(4) اکتساب کا احتساب اور احتساب برائے اکتساب کے اصطلاحوں کی وضاحت کیجئے؟

(5) اسکولی سطح پر پیئر اسسمنٹ کیوں ضروری ہے؟

1.8 سفارش کردہ کتابیں:-

(1) Ebel Robert, L. (1996). Measuring Educational Achivements, ... New Delhi.

(2) Ground Laidye (1966). Measurement and Evaluation in Teaching McMellan Company, New Delhi.

(3) Dave, P.N. (1970). Heirarehyin Comprative Learning, RIE.